طلبہ علم حدیث کے لائق مطالعہ اہم کتابیں

مولانا محمد یاسر عبداللہ

یوں تو درس نظامی کا ہر سال اور اس میں شامل نصاب ہر علم کی بجائے خود اپنی اہمیت ہے، لیکن یہ حقیقت بھی مسلم ہے کہ نصاب میں داخل دیگر تمام علوم عالیہ وآلیہ، قرآن وحدیث کے خادم ہیں، اور اصل مقصود قرآن وحدیث کو سمجھنا، ان کی تعلیمات پر عمل کرنا اور ان کی اشاعت وترویج ہے، جو علم، قرآن وسنت کے جتنا قریب ہے اسی کے بقدر اہمیت ومقام کا حامل ہے، پیش نظر تحریر میں حدیث وسنت سے شغف رکھنے والے طلباءِ علم کے لئے سلف کے خوان علم سے مستفاد کچھ طالب علمانہ گذارشات پیش کی جارہی ہیں، علم حدیث میں اختصاصی مہارت تو درس نظامی کی تکمیل کے بعد ''تخصص فی علوم الحدیث'' اور اس کے بعد اس میدان کو اپنی محنت کی جولان گاہ بنانے سے ہی حاصل ہوسکتی ہے، درج ذیل نکات پر عمل سے کسی درجے میں علم حدیث سے مناسبت پیدا ہونے کی قوی امید ہے:

ا......دورہ حدیث اور مشکوۃ شریف پڑھنے والے طلبہ کو حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ کی امالی "درس ترمذی" کا مقدمہ ضرور دیکھ لینا چاہئے، اس مقدمے میں دورہ حدیث کے بنیادی مقاصد کی طرف اہم نکات پیش کیے گئے ہیں، اور حدیث کے طلبہ کے لیے ان امور کو پیش نگاہ رکھنا نہایت ضروری ہے۔

۲......علم حدیث پڑھنے سے پہلے علم حدیث کی طلب کے آداب بھی دیکھ لیے جائیں، اس حوالے سے درج ذیل کتب میں سے کسی ایک کا مطالعہ کرلیا جائے:

(۱) **الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع** خطیب بغدادی رحمہ اللہ

(۲) تدریب الراوی علامہ سیوطی رحمہ اللہ سے ''آداب طلب حدیث'' سے متعلق نوع

(۳) **المنهج المفيد لطلب علم الحديث** مولانا عبدالماجد غوری

۳......''**مشكوة المصابيح**'' سے قبل ورنہ دورہ حدیث سے پہلے حجیت حدیث اور تاریخ تدوین حدیث سے متعلق کوئی ایک کتاب بھی پڑھ لینی چاہیے، مثلا:

(۱) تدوین حدیث: مولانا مناظر احسن گیلانی رحمہ اللہ

(۲) حجیت حدیث: مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ

(۳) تاریخ تدوین حدیث: مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رحمہ اللہ، یہ دراصل مولانا نعمانی کی کتاب ''امام ابن ماجہ اور علم حدیث'' کا ہی حصہ ہے، جو مجلس نشریات اسلام کراچی سے الگ شائع ہوا ہے، اصل کتاب بھی قابل مطالعہ ہے، مکتبۃ البشریٰ نے کچھ عرصہ قبل مناسب سائز میں اس کا خوبصورت ایڈیشن چھاپا ہے۔

(۴) الامام ابن ماجه و كتابه السنن: مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رحمہ اللہ

یاد رہے کہ یہ مذکورہ کتاب کی تعریب نہیں، بلکہ دونوں کتابوں کے مختلف مباحث میں کافی تفاوت ہے۔

(۵) آثار الحديث: علامہ مولانا ڈاکٹر خالد محمود مدظلہ (مانچسٹر)، یہ کتاب بہت سے حدیثی مباحث کا گنجینہ ہے۔

(۶) لمحات من تاريخ السنة وعلوم الحديث: شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ

۴...... ''مشكوة المصابيح'' کے طلبہ '' مرقاة المفاتيح شرح مشكوة المصابيح'' پر استاذ محترم مولانا محمد عبدالحلیم چشتی مدظلہ کے مقدمہ کا مطالعہ کرلیں، جو مکتبہ امدادیہ ملتان سے طبع شدہ نسخے کی ابتدا میں ہے، اور حال ہی میں دارالکتب العلمیۃ بیروت سے مستقل کتابی صورت میں شائع ہوا ہے، لیکن استاذ محترم نے اس پر مزید گراں قدر اضافات فرمائے ہیں، اللہ کرے کہ جلد منظر عام پر آ کر تشنگان علم کی سیرابی کا باعث بنے۔

۵...... کتب حدیث کے تعارف کے لیے درج ذیل کتب میں سے کوئی ایک کتاب:

(۱) الرسالة المستطرفة: علامہ کتانی رحمہ اللہ

(۲) ''محدثین عظام اور ان کی کتابوں کا تعارف'': حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمہ اللہ

(۳) ''محدثین عظام اور ان کے کارنامے'': مولانا تقی الدین ندوی مدظلہ

(۴) مباحث علم حدیث: مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ۔ یہ دراصل ''معارف السنن'' کے مقدمہ ''عوارف المنن'' کے دستیاب مسودے کا اردو ترجمہ ہے، جو'' مکتبہ بینات'' سے چھپا ہے، اور مناہج کتب ستہ سمیت متفرق اہم حدیثی مباحث پر مشتمل ہے۔

(۵) متعلقات دورہ حدیث: مولانا محمد صدیق ارکانی حفظہ اللہ

(۶) هدية الدراری مقدمہ صحیح بخاری: مولانا فضل الرحمٰن اعظمی

(۷) فوائد جامعہ شرح عجالہ نافعہ: مولانا محمد عبدالحلیم چشتی مدظلہ۔ یہ کتاب بنیادی طور پر اصول حدیث میں حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمہ اللہ کے رسالہ ''عجالہ نافعہ'' (فارسی) کی اردو شرح ہے، لیکن بر بنائے استطراد اس میں جو مفید علمی مواد جمع ہوگیا ہے، وہ حدیث کے ہر طالب علم کے مطالعہ کے لائق ہے۔

(۷) المصنفات فی الحديث (اردو) مولانا محمد زمان کلاچوی

۶......فن اسمائے رجال کے اجمالی تعارف کے لیے:

(۱) فن اسمائے رجال: مولانا تقی الدین ندوی

(۲) **المیسر فی علم الرجال**: مولانا عبدالماجد غوری

۷......کتب ستہ کے رجال حدیث کے درست ضبط کے لیے:

"**المغنی فی ضبط اسماء الرجال**" شیخ محمد طاہر پٹنی۔ یہ کتاب دورہ حدیث میں ہر وقت ساتھ رکھنے کی ہے، البتہ یہ خیال رہے کہ اس کتاب کے دو ایڈیشن متداول ہیں: جامعہ مظاہر العلوم سہارن پور کے شعبہ تخصص فی علوم الحدیث کے سابق مشرف حضرت مولانا زین العابدین اعظمی رحمہ اللہ نے اس کی تحقیق کی ہے، جو پاکستان میں الرحیم اکیڈمی کراچی سے طبع ہو چکا ہے، یہ طبع عمدہ ہے۔ جبکہ ادارہ اسلامیات کراچی سے طبع شدہ نسخے میں اغلاط کی کثرت ہے۔

۸......شروح کتب حدیث کا انتخاب ایک مشکل مرحلہ ہے، اب اس قدر شرحیں آ چکی ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کس کا مطالعہ کریں اور کسے چھوڑیں؟! اس لیے اس سلسلے میں اساتذہ یا دیگر قدیم وصاحب ذوق فضلا سے مدد و رہنمائی لیں، البتہ "**مشکوۃ المصابیح**" کے طلبہ "**مرقاۃ المفاتیح**" یا "**شرح الطیبی**" اور دورہ حدیث کے طلبہ "**معارف السنن**" (عبادات کی حد تک کفایت کرتی ہے) یا متداول اہم شروح میں سے کوئی بھی ایک بالاستیعاب دیکھ لیں تو ان شاء اللہ ذخیرہ حدیث کے ایک معتد بہ حصے کا فہم آسان ہو جائے گا، "**مشکوۃ المصابیح**" کے دوران علامہ فضل اللہ تورپشتی رحمہ اللہ کی "**المیسر شرح مصابیح السنۃ**" کو بھی دیکھا جا سکتا ہے، جو "**شرح الطیبی**" کی طرح احادیث کے بلاغی پہلو سے بھی اعتنا کرتی ہے، لیکن یہ صرف "**مشکوۃ**" کی فصل اول و فصل ثانی کی شرح ہے۔

۹......دورہ حدیث میں تمام کتب کو کما حقہا وقت اور توجہ دینا ناممکن تو نہیں، لیکن فرصت کی کمی کی بنا پر مشکل ضرور ہے، اس لیے ہر کتاب کے امتیازی اوصاف پر ضرور توجہ دینی چاہیے، فقہی مباحث عموما "سنن ترمذی" میں ہوتے ہیں، تجربہ یہ ہے کہ باقی کتب میں بھی وہی کافی ثابت ہو جاتے ہیں، "صحیح بخاری" کے تراجم ابواب اور "**قال بعض الناس**"، "صحیح مسلم" کا مقدمہ، "سنن ابوداود" میں "**قال ابو داود**"، "سنن نسائی" میں "**قال ابو عبدالرحمن**" اور رجال کے متعلق امام موصوف کے اقوال، "سنن ابن ماجہ" میں خصوصا وہ احادیث جن پر کلام ہے، اور "شرح معانی الآثار" میں "وجوہ نظر" وغیرہ ان کتب کے امتیازی مباحث ہیں۔

۱۰......فقہی وحدیثی مباحث کے ساتھ ساتھ "**ابواب الادب وابواب الدعوات**" اور آج کل کے

حالات کے تناظر میں ''ابواب الفتن''پر بھی پوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

۱۱......درجہ سابعہ ودورہ کے طلبہ اہم احادیث اور دعاؤں کو یاد بھی کریں، روزانہ ایک حدیث اور ایک دعا یاد کرلی جائے تو کچھ ہی عرصے میں ان شاءاللہ معتد بہ ذخیرہ حافظے میں ہوگا۔

۱۲......اصول حدیث میں درجہ سابعہ میں '' شرح نخبة الفكر '' پڑھائی جاتی ہے، لیکن یہ ایک مختصر متن ہے، دورہ حدیث سے قبل یا ابتدا میں علامہ سیوطی رحمہ اللہ کی '' تدريب الراوی ''نظر سے گزر جائے تو اصول کے کافی مباحث سامنے آجاتے ہیں، جو دورہ میں فائدہ دیتے ہیں۔ یہ کتاب اب نامور شامی محدث شیخ محمد عوامہ حلبی حفظہ اللہ کی تحقیق کے ساتھ پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے، کتاب کے ساتھ شیخ کی تعلیق وتحقیق بھی خاصے کی شے ہے۔ نیز اگر خارج میں مولانا عبدالمجید ترکمانی کی ''دراسات فی اصول الحدیث علی منهج الحنفية'' دیکھ لی جائے تو فقہائے احناف کی حدیثی آرا وافکار کے اہم پہلو بھی سامنے آجاتے ہیں، یہ کتاب درحقیقت جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن میں ''تخصص فی علوم الحدیث'' کے دوران استاذ محترم مولانا محمد عبدالحلیم چشتی مدظلہ کی نگرانی میں لکھا گیا ایک مقالہ ہے، جسے عرب وعجم کے علمی حلقوں میں قدر کی نگاہوں سے دیکھا گیا ہے، حال میں مولانا ترکمانی نے اس حوالے سے نصابی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ''المدخل الی اصول الحديث علی منهج الحنفية'' کے نام سے ایک کتاب ترتیب دی ہے، جو دار الرياحين بيروت، لبنان سے چھپ چکی ہے۔

۱۳......''شرح نخبة الفكر'' کے متداول نسخے (مطبوعہ قدیمی کتب خانہ وغیرہ) کے آخر میں چونتیس اشعار پر مشتمل ''المنظومة البيقونية'' ہے، اس مختصر منظومے کی کئی شرحیں لکھی گئی ہیں، عربوں میں اس منظومے کے حفظ کا رواج عام ہے، ہمارے ہاں کے بعض مدارس میں بھی یہ طریقہ رائج ہے، '' شرح نخبة الفكر '' کے طلبہ روزانہ ایک یا دو شعر یاد کرلیا کریں تو مہینے بھر میں یہ منظومہ حافظہ میں سمٹ آئے گا۔

۱۴......مذکورہ کتب کے علاوہ متعلقہ مباحث سے تعلق رکھنے والی چند متفرق مفید کتب کی فہرست ذیل میں درج کی جارہی ہے، جن سے حسب موقع ومناسبت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے:

۱۔ ''فتح الباری شرح صحيح البخاری'' لابن حجر رحمہ اللہ کا مقدمہ ''هدی الساری''

۲۔ ''مقدمة لامع الدراری علی صحيح البخاری'' شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ

۳۔ ''مقدمة تحفة الاحوذی'' مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ

۴۔ ''السنة النبوية ومكانتها فی التشريع الاسلامی'' شیخ مصطفیٰ السباعی رحمہ اللہ

اس کتاب کا اردو ترجمہ ''اسلام میں سنت وحدیث کا مقام'' کے نام سے مکتبہ بینات بنوری ٹاون کراچی سے دو جلدوں میں چھپ چکا ہے، حال ہی میں اس ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن ''مکتبہ بینات'' سے طبع ہوا ہے۔

۵۔''سنت نبویہ اور قرآن کریم'' مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار شہید رحمہ اللہ، یہ کتاب بھی حجیت حدیث ہی سے متعلق ہے۔

۶ .''**الاجوبة الفاضلة للاسئلة العشرة الكاملة**'' مولانا عبدالحی لکھنوی رحمہ اللہ

شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ نے اس کی تحقیق وتعلیق کی ہے، جو''**التعليقات الحافلة**'' کے نام سے اس کے ساتھ ہی چھپی ہے، اس میں حدیث وفقہ سے متعلق بعض اہم مباحث اور سوالات کے جوابات ملتے ہیں۔

۷ .''**المدخل الى علوم الحديث الشريف**'' مولانا محمد عبدالمالک حفظہ اللہ (بنگلہ دیش)

۸۔''محاضرات حدیث'' ڈاکٹر محمود احمد غازی رحمہ اللہ

۹ .''**كتاب العلل الصغير**'' امام ترمذی رحمہ اللہ، سال کی ابتدا میں دیکھ لینی چاہیے، شیخ الحدیث مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری مدظلہ نے'' **تحفة الالمعی**''کی جلد اول میں اس کی شرح بھی فرمادی ہے۔

۱۰ .''**رسالة الامام ابی داود الی اهل مكة**'' بتحقیق شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ

اس رسالے سے سنن ابوداود کے منہج کے متعلق مفید پہلو سامنے آتے ہیں، یہ رسالہ شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ کی تحقیق کے ساتھ ''**ثلاث رسائل فی علوم الحديث**'' کے ضمن میں مطبوع ہے۔

۱۱ .''**شروط الائمة الخمسة**''اور ''**شروط الائمة الستة**''

یہ دونوں رسالے بھی''**ثلاث رسائل فی علوم الحديث**'' میں شامل ہیں اور محدثین عظام کے ہاں انتخاب احادیث کی شرائط سے بحث کرتے ہیں، جو مناہج کتب کی ایک اہم بحث ہے۔

۱۲ .''**كتاب الاعتبار للناسخ والمنسوخ من الآثار**'' امام ابوبکر محمد بن موسی حازمی رحمہ اللہ

اس کتاب کا موضوع احادیث کے درمیان تعارض کی صورت میں وجوہ ترجیح کا بیان ہے۔

۱۳ .''**الاسناد من الدين**'' شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ

یہ کتاب علم حدیث میں سند کی اہمیت کو بتاتی ہے۔

۱۴ .''**اثر الحديث الشريف فی اختلاف الفقهاء**'' شیخ محمد عوامہ حفظہ اللہ

اس کتاب میں حدیث وفقہ کے باہمی ربط اور فقہ وحدیث کے حوالے سے مختلف اشکالات وسوالات کے جوابات ملتے ہیں۔

۱۵ .''**دراسات فی الحديث النبوی**'' ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی رحمہ اللہ

۱۶. "سلسلة تيسير علوم الحديث" ڈاکٹر عمرو عبدالمنعم سلیم حفظہ اللہ
یہ سلسلہ بھی مبتدئین کی علوم حدیث کے ساتھ مناسبت پیدا کرنے میں مفید کردار ادا کر سکتا ہے، خصوصا "شرح نخبة الفكر" کے طلبہ کے لیے بھی یہ سلسلہ مفید ہے۔
۱۷۔ فن اصول حدیث کے ابتدائی تعارف کے لیے اردو میں مولانا عبیداللہ اسعدی کی "علوم حدیث" بھی مفید کتاب ہے۔
۱۸. مقالة الشيخ محمد زاهد الكوثري رحمه الله
یہ مقالہ شیخ نے جامعہ ازہر میں حدیثی بیداری کے لیے شیخ ازہر کے مطالبہ پر غالبا بصورت محاضرہ پیش کیا تھا، "مقالات الكوثري" اور مولانا محمد عبدالمالک حفظہ اللہ کی "المدخل الى علوم الحديث الشريف" کے آخر میں موجود ہے، یہ چند صفحات بہت سے درد کا علاج کرتے ہیں۔
۱۹. "حجة الله البالغة" شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ
مولانا مناظر احسن گیلانی رحمہ اللہ کے بقول "الحجة"، "مشكوة المصابيح" ہی کی غیر روایتی انداز کی شرح ہے، جس میں شاہ صاحب نے "مشكوة" کے مختلف ابواب و کتب کی احادیث کو اپنے انداز میں ترتیب دے کر ان سے مستنبط احکام کے اسرار و حکم کو بیان کیا ہے۔
۲۰۔ "زجاجة المصابيح" مولانا عبداللہ حیدرآبادی رحمہ اللہ۔ فقہ حنفی کے مستدلات پر مشتمل یہ کتاب "مشكوة المصابيح" اور "آثار السنن" کے درس و تدریس کے ساتھ سودمند ثابت ہوگی۔
۲۱۔ العناقيد الغالية من الاسانيد العالية مولانا عاشق الٰہی مہاجر مدنی رحمہ اللہ۔ علمائے دیوبند کی اسانید حدیث کے تعارف کے لیے یہ کتاب قابل مطالعہ ہے۔
نوٹ: اختصار کی کوشش کے باوجود کتب کی فہرست کافی طویل ہوگئی، باوجودیکہ بہت سی دیگر مفید کتب کا ذکر قصدا چھوڑ دیا گیا ہے، درس نظامی کے دوران ان تمام کتب کا مطالعہ اتنا آسان نہیں، لہذا کتب و شروح کے انتخاب میں ذاتی ذوق کی رعایت کے ساتھ اصحاب مطالعہ اساتذہ حدیث و اہل علم کی مشاورت سے مدد لی جائے، اللہ تعالیٰ ہمیں تاحیات علوم قرآن و سنت کا خوشہ چیں اور خادم بنائے رکھے، آمین یارب العالمین!